



سوال

(04) تنگی وقت کی بنا پر تیمم کا جائز ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو سوتے میں احتلام ہو گیا۔ آنکھ جو کھلی تو دیکھا کہ احتلام ہو گیا ہے اور نماز کا وقت بالکل قریب ہے اگر غسل کرے گا تو نماز قضا ہو جائے گی۔ اب اس کو کیا کرنا چاہیے۔ نماز قضا کرے یا غسل کرے یا تیمم کے ساتھ نماز ادا کرے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب :- قرآن مجید میں ہے **فَلَمْ تَجِدْ اَنَاءً** یعنی پانی نہ پاؤ تو پھر تیمم کا حکم ہے۔ سوال کی صورت میں پانی موجود ہے تو پھر تیمم کس طرح درست ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، تیمم کا بیان، ج 2 ص 12

محدث فتویٰ